بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے منکوحہ سے بات چیت کرنے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! نکاح کے بعد لیکن رخصتی سے پہلے لڑکا اور لڑکی کا آپس میں بات کرنا کیسا ہے؟ (میسج کے ذریعے سے)

سائل: محمد انس فاروق، کراچی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نکاح کے بعد لڑکے لڑکی میں اجنبیت ختم ہو جاتی ہے اور وہ خاوند بیوی بن جاتے ہیں۔ اس لیے ان کا بات چیت کرنا اور رابطہ رکھنا جائز ہے۔ البتہ عمومی مشاہدہ میں جو بات سامنے آتی ہے وہ یہ کہ رخصتی سے قبل اس قسم کا میل ملاپ آپ کی ناچاقی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس لیے اولاً تو کوشش کی جائے کہ نکاح کے بعد جلد رخصتی عمل میں لائی جائے۔ اگر رخصتی میں کچھ تاخیر ہو تو اس قسم کا رابطہ نہ ہی رکھا جائے تو بہتر ہے۔ تاہم اگر کوئی اس قسم کا رابطہ قائم رکھتا ہے تو شرعاً کوئی گناہ بھی نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

08-دسمبر2020ء